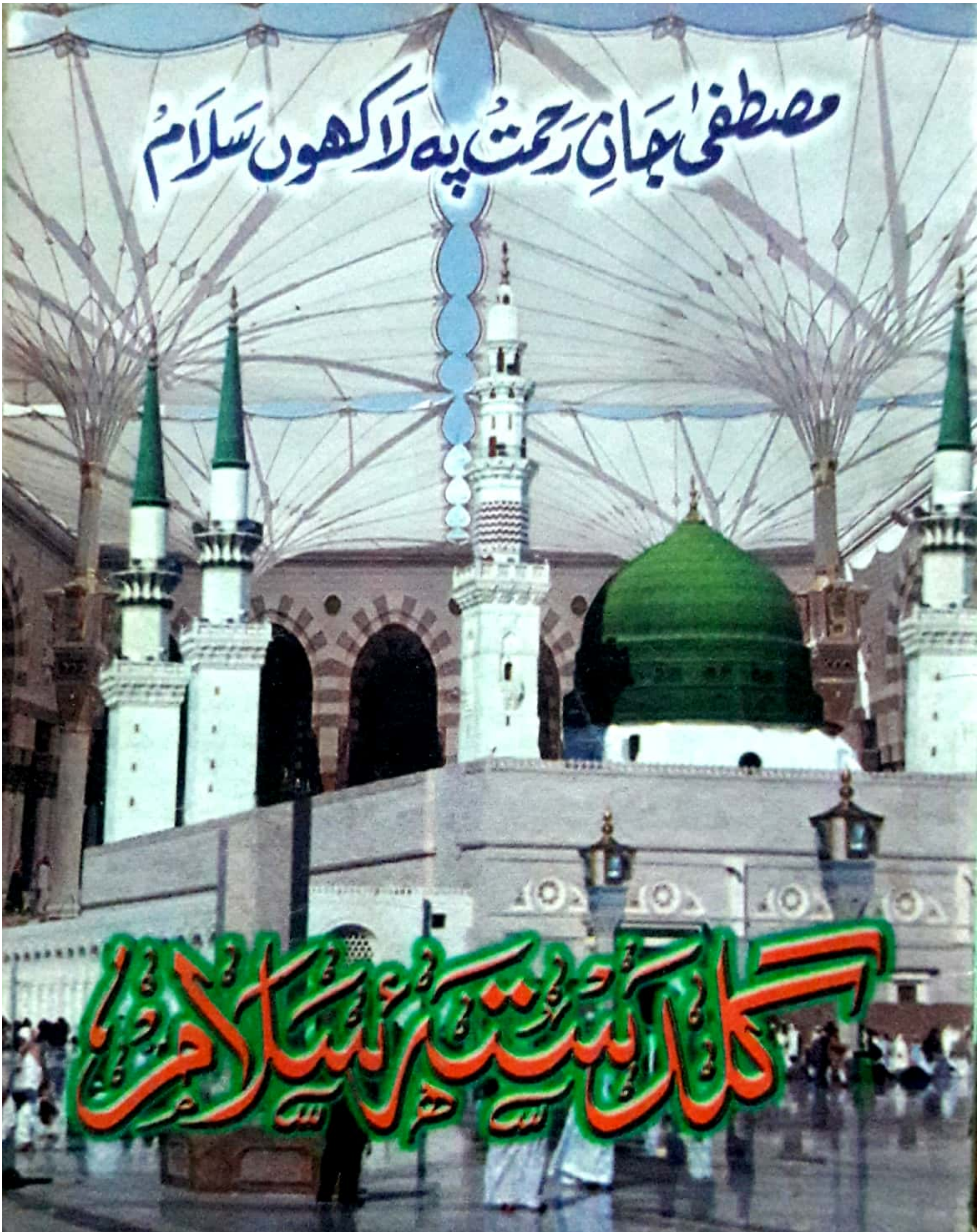

Scanned by CamScanner

گلدستۂ سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

سلام و منقبت کا گلدستہ

۱۷

مرتب محمد عارف رضوی

ناشر

ناز بک ڈپو

دوکان ۱، محمد علی روڈ، محمد علی بلڈنگ، ممبئی ۳، ۴۰۰۰۰۳

فون نمبر: 2345 4805 / 2345 4730

Scanned by CamScanner

فہرست

۱	مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	۳
۲	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک	۶
۳	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک	۷
۴	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک	۸
۵	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک	۹
۶	زائرِ طیبہ روضے پہ جا کر	۱۱
۷	خیر البشر پر لاکھوں سلام	۱۲
۸	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک	۱۳
۹	سبھی چاند تارے سلام ان پہ بھیجیں	۱۵
۱۰	اے مدینے کے تاجدار تجھے	۱۶
۱۱	اے صبا مصطفےٰ سے کہہ دینا	۱۷
۱۲	ہوں امام الانبیاء پر دم بدم لاکھوں سلام	۱۹
۱۳	محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا	۲۱
۱۴	بدرگاہِ خیر الانام علیہ التحیۃ والسلام	۲۴
۱۵	آقا لے لو سلام اب ہمارا	۲۶
۱۶	فخرِ عیسیٰ نازِ آدم الصلوٰۃ والسلام	۲۷
۱۷	سلام	۲۸
۱۸	کربلا کے جاں نثاروں کو سلام	۲۹
۱۹	اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام	۳۰
۲۰	سرورِ مملکتِ رافت پہ لاکھوں سلام	۳۱

Scanned by CamScanner

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوّت پہ بے حد درود
ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

خلق کے داد رس سب کے فریاد رس
کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوّت پہ لاکھوں سلام

ربِّ اعلیٰ کی دولت پہ لاکھو ں درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کردیا
موجِ بحرِ سماعت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

Scanned by CamScanner

بھینی بھینی مہک پر مہکتے درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود
ان کے ہر وقت حالت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عزت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہلِ ولد و عشرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Scanned by CamScanner

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

تم سے ہے گلشن کی زینت - تم سے ہے پھولوں کی نکہت
تم سے ہے بندوں پہ رحمت - تم سے ہے انساں میں عزت

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

عرش کی آنکھوں کے تارے - بے سہاروں کے سہارے
دَر پہ آئے ہیں تمہارے - ہو کرم آقا ہمارے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

صورتِ زیبا دکھا دو - صورتِ گل مسکرا دو
مژدۂ جنت سنا دو - منزلِ عرفاں بتا دو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

تاجدارِ انبیاء ہو - مرجعِ شاہ و گدا ہو
سرورِ ارض و سما ہو - رحمتِ ربّ العلا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک- یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

جو بھی ہے دشمن تمہارا - پھر رہا ہے مارا مارا
آپ سے کر کے کنارا - سخت مشکل ہے گزارا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک- یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک- یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اوّلین موجِ خلائق - مرکزِ دورِ حقائق
فائقوں پر بھی ہو فائق - جو ثنا کیجئے سولائق

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک- یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

تم ہو محبوبِ الٰہی - تم پہ موزوں وصفِ شاہی
ماہ سے لے کر تا بہ ماہی - سب نے دی تم پر گواہی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک- یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

تم توانانِ ناتواں ہو - تم انیس بے کساں ہو

Scanned by CamScanner

تم شفیقِ امتاں ہو - ضامن باغِ جناں ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

ہجر میں مشکل ہے جینا - دل ہوا چاک اور سینہ
تھامئے میرا سفینہ - یا شفیع المذنبینا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

لائے جو ایمان تم پر - کیوں نہ دیں وہ جان تم پر
خلق سب قربان تم پر - مہرباں رحمان تم پر

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

راحتی بستوی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

حکم ہو روضہ پہ آئیں - با ادب سر کو جھکائیں
حال دل تم کو سنائیں - عمر بھر واپس نہ آئیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

صدقہ دو نورانی تن کا! - صدقہ دو پیارے حسن کا
خون میں تر اس پیرہن کا - بھیک دے دو پنجتن کا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

آتش فرقت میں جل کر - چل دیا گھر سے نکل کر
منکر دیں سے سنبھل کر - دور سے آیا ہوں چل کر

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

یا نبی در پہ بلانا - ہوگیا دشمن زمانہ
اپنے راہی کو بچانا - قبر میں تشریف لانا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

جانبِ ملکِ مدینہ - ہم تمامی کا سفینہ

Scanned by CamScanner

چیر کر موجوں کا سینہ - پہنچیں یا شاہِ مدینہ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اے نسیمِ کوئے جاناں - جب مدینہ سے تو آنا
بوئے زلفِ یار لانا - دل پریشاں ہے سونگھانا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

وہ لُٹا ظلمت کا ڈیرا - وہ ہوا غائب اندھیرا
وہ ہوا پیدا سویرا - چمکا وہ خورشید میرا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

بلبلیں نغمہ سنائیں - اہلِ گلشن جھوم جائیں
کہہ دو کلیاں مسکرائیں - کہہ دو بھنورے گنگنائیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

ہند میں ہم رہ رہے ہیں - ہجر میں غم سہہ رہے ہیں
بحرِ غم میں بہہ رہے ہیں - سنئے ہم کیا کہہ رہے ہیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

بھیج دو اپنی عطائیں - بخش دو سب کی خطائیں
دور ہوں غم کی گھٹائیں - وجد میں ہم یوں سنائیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

سامنے ہوتی وہ جالی - کہتے اے امت کے والی
صدقۂ عشق بلالی! - ڈالئے جھولی ہے خالی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک - یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

زائر طیبہ روضے پہ جا کر

مولانا الیاس عطار قادری

زائر طیبہ روضے پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا
میرے غم کا فسانہ سنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

جب پہنچ جائے تیرا سفینہ جب نظر آئے میٹھا مدینہ
با ادب اپنے سر کو جھکا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

Scanned by CamScanner

جبکہ پیش نظر جالیاں ہوں تیری آنکھوں سے آنسو رواں ہوں
میرے غم کی کہانی سنا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

وہ مدینے کے مدنی نظارے دلکش و دلربا پیارے پیارے
ان نظاروں پہ قربان جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

وہ مدینے کے پیارے کبوتر جب نظر آئیں تجھ کو برادر
ان کو تھوڑے سے دانے کھلا کر تو، سلام میرا رو رو کے کہنا

کہنا عطارؔ اے شاہِ عالی ہے فقط تجھ سے تیرا سوالی
تو سوال اس کا پورا شہا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا

خیر البشر پر لاکھوں سلام

ادیب رائے پوری

خیر البشر پر لاکھوں سلام — لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
روز ازل جو چمکا تھا نور — محشر میں ہوگا اس کا ظہور
اول سے آخر تک ان کا ہی نام — خیر البشر پر لاکھوں سلام
جن و ملائک تیرے غلام — سب سے سوا ہے تیرا مقام

Scanned by CamScanner

یٰسین و طٰہٰ تیرے ہی نام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
جود و سخا کا پرچم تو ہی
زخم جہاں کا مرہم تو ہی
مشکل کشائی تیرا ہی کام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
عرشِ بریں تک چرچا تیرا
شمس و قمر ہے صدقہ تیرا
اے ماہِ کامل حسن تمام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
اے جانِ جاناں جانِ جہاں
شاداں کے تم ہو شاہِ شہاں
نازاں کے ہم ہیں ادنیٰ غلام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
سب کو میسر ہو یہ مقام
پہنچیں مدینے بن کر غلام
پڑھتے درود اور پڑھتے سلام
خیر البشر پر لاکھوں سلام
تیری ثناء ہے میرا نصیب
قرباں تم پر جانِ ادیبؔ
تجھ پر تصدق عالم تمام
خیر البشر پر لاکھوں سلام

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

خواجہ محمد اکبر وارثی میرٹھی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Scanned by CamScanner

جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

آپ شاہ انس و جاں ہو وارث کون و مکاں ہو
رہنمائے دو جہاں ہو پیشوائے مرسلاں ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

نور رب عزوجل العالمیں ہو جلوہ حق الیقیں ہو
سرور دنیا و دیں ہو دل میں آنکھوں میں مکیں ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

عاشق مائل کی سن لو بانی محفل کی سن لو
سامعین کے دل کی سن لو اکبر بسمل کی سن لو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

مولا عزوجل میرے سرور ہے یہی ارمان اکبر
پہلے قدموں پر رکھے سر پھر کہے یہ سر اٹھا کر
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

سبھی چاند تارے سلام ان پہ بھیجیں

شاعر علی شاعرؔ

سبھی چاند تارے سلام ان پہ بھیجیں
کہ دلکش نظارے سلام ان پہ بھیجیں

سنیں نام جب بھی محمد کا پیارا
مسلمان سارے سلام ان پہ بھیجیں

ہو نورانی خلقت کہ جن و بشر ہو
فرشتے بھی پیارے سلام ان پہ بھیجیں

خدا کی ہو رحمت یا قرآں کی آیت
صحیفے، سپارے سلام ان پہ بھیجیں

ہیں دامن پسارے یہاں بے سہارے
محبت کے مارے سلام ان پہ بھیجیں

یہ اللہ کا گھر وہ عبادت کی جا بھی
کہ مسجد، منارے، سلام ان پہ بھیجیں

Scanned by CamScanner

مدینے کی جانب چلے جب سفینے
سمندر، کنارے، سلام ان پہ بھیجیں

کبھی ذکر معراج احمد سنیں تو
چمکتے ستارے سلام ان پہ بھیجیں

عقیدت کا شاعرؔ تقاضہ یہی ہے
کہ شعروں کے دھارے سلام ان پہ بھیجیں

اے مدینے کے تاجدار تجھے

مولانا الیاس عطار قادری

اے مدینے کے تاجدرا تجھے اہلِ ایماں سلام کہتے ہیں
تیرے عشاق تیرے دیوانے جانِ جاناں سلام کہتے ہیں
تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو ہجر طیبہ سے دل فگار ہیں جو
وہ طلب گارِ دید رو رو کر اے مری جاں سلام کہتے ہیں
جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں ٹھوکریں در بدر کی کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو وہ پریشاں سلام کہتے ہیں
دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنے غم بھر دو

سب کو چشمانِ تر عطا کر دو
جو کہ سلطاں سلام کہتے ہیں
جو تیرے عشق میں تڑپتے ہیں
حاضری کے لئے ترستے ہیں
اذن طیبہ کی آس میں اقا
وہ پر ارماں سلام کہتے ہیں
تیرے روضے کی جالیوں کے قریں
ساری دنیا سے میرے سرور دیں
کتنے خوش بخت روز آ آ کر
تیرے مہمان سلام کہتے ہیں
آپ عطار کیوں پریشاں ہیں
عاصیوں پر بھی وہ مہرباں ہیں
ان پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں
جو مسلماں سلام کہتے ہیں

اے صبا مصطفےٰ سے کہہ دینا

اے صبا مصطفےٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

Scanned by CamScanner

جب محمد کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ غمزدوں کا سلام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی کچھ پیام لے جاؤ

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اذن مل جائے گا گر مدینے کا کام بن جائے گا کمینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

ہوں امام الانبیاء پردم بدم لاکھوں سلام

شاعر علی شاعرؔ

ہوں امام الانبیاء پر دم بدم لاکھوں سلام
ہوں محمد مصطفیٰ پر دم بدم لاکھوں سلام

چاند کے ٹکڑے کیئے تھے جس نبی نے مرحبا
اس حبیبِ کبریا پر دم بدم لاکھوں سلام

جن بھی پڑھتے ہیں تیرا کلمہ مدینے کے مکیں
تجھ رسولِ باصفا پر دم بدم لاکھوں سلام

جس نے سورج کو ابھارا ڈوبنے کے بعد بھی
اس محمد مصطفیٰ پر دم بدم لاکھوں سلام

جس نے جو چاہا اسے وہ کر دیا تم نے عطا
رحمت رب العلا پر دم بدم لاکھوں سلام

امتی ہی امتی جس نے پکارا ہر جگہ
ایسے پیارے جاں فزا پر دم بدم لاکھوں سلام

جس نے مردوں کو کیا زندہ خدا کے حکم سے
اس غلامِ مصطفیٰ پر دم بدم لاکھوں سلام

تیرے چہرے کی ضیا سے روشنی گھر گھر ہوئی
ایسے نوری رہنما پر دم بدم لاکھوں سلام

ظلم سہہ کر بھی دعا کی دشمنوں کے واسطے
ایسے پیارے مصطفیٰ پر دم بدم لاکھوں سلام

معجزہ ہے سب سے پیارا آپ کا میرے نبی
حامل وحی خدا پر دم بدم لاکھوں سلام

خود حفاظت بھی تیری اللہ فرماتا رہا
آپ جیسے باوفا پر دم بدم لاکھوں سلام

ہر دعا جن کی قبول عام ہوتی ہی رہی
ایسے ہونٹوں کی دعا پر دم بدم لاکھوں سلام

تزکیہ نفس جس نے علم و حکمت سے کیا
اس حکیم باشفا پر دم بدم لاکھوں سلام

Scanned by CamScanner

سب حیا کرتے ہیں جن سے وہ فرشتوں کا نبی
ایسے پیارے باحیا پر دم بدم لاکھوں سلام

ہاں شفاعت کا ہمیں مژدہ سنایا آپ نے
مومنوں کے رہنما پر دم بدم لاکھوں سلام

محبوبِ کبریا سے میرا اسلام کہنا

شارق

محبوب کبریا عزوجل سے میرا سلام کہنا
سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا

تجھ پر خدا کی رحمت اے عازمِ مدینہ
نور محمدی سے روشن ہو تیرا سینہ

جب ساحلِ عرب پر پہنچے تیرا سفینہ
اس وقت سر جھکا کر للہ باقرینہ

محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا
سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا

Scanned by CamScanner

ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا
موجوں کے بعد دلکش ذروں کو چوم لینا

اس پاک سرزمین کی راہوں کو چوم لینا
پھولوں کو چوم لینا کانٹوں کو چوم لینا

پھر نور والضحیٰ سے میرا سلام کہنا
محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا

راہِ طلب کی لذت جب قلب کو مزا دے
عشقِ نبی مرسل جب روح کو جلا دے

جب سوزِ عاشقانہ جذبات کو جگا دے
ہستی کا ذرہ ذرہ جب آہ کی صدا دے

عالم کے دل رُبا سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا

دربارِ مصطفیٰ کی حاصل ہو جب حضوری
پیشِ نظر ہو جس دم بارگاہِ نوری

جب روح کو سکوں ہو مٹ جائے فکر دوری
دیدارِ مصطفیٰ کی جب ہو آرزو پوری

والشمس کی ضیاء سے میرا سلام کہنا
محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا

روضے کی جالیوں کے جس دم قریب جانا
سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا

رو رو کے حالِ مسلم سرکار کو سنانا
بے ساختہ مچلنا جوش جنوں دکھانا

سینے میں بھی بسانا آنکھوں میں بھی بسانا
پھر نورِ حق نما سے میرا سلام کہنا

با صد ادب یہ کہنا ہادی مکرم
اے شفقت مکمل اے رحمتِ مجسم

تیری نظر نظر پر قربان ہر دو عالم
شارق غریب شارق یہ کہہ رہا تھا پیہم

سردار دو جہاں سے میرا سلام کہنا
محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا

بدرگاہِ خیرالانام علیہ التحیۃ والسلام

مولانا نسیم بستوی

چمن کے مست نظارے سلام کہتے ہیں
فلک کے چاند ستارے سلام کہتے ہیں

تمہاری ذاتِ گرامی سے جو ملے ہم کو
وہی حسین سہارے سلام کہتے ہیں

ذرا ادھر بھی نگاہِ کرم کی اک جنبش!
کہ تم کو درد کے مارے سلام کہتے ہیں

زہے نصیب مدینہ ہے آج پیشِ نظر
نگاہ وقلب ہمارے سلام کہتے ہیں

کبھی زبان پہ صلِّ علیٰ کے نغمے ہیں
کبھی خموش اشارے سلام کہتے ہیں

تمہارے چاند سے رخ کی ہے جوت عالم میں
سحر میں نور کے دھارے سلام کہتے ہیں

تمہارا ذکر ہوا کائنات وجد میں ہے
جو ہیں غلام تمہارے سلام کہتے ہیں

برس رہی ہے گھٹاؤں کی شکل میں رحمت
جناں بدوش نظارے سلام کہتے ہیں

عطا ہو دل کی صدا کو قبولیت کا شرف
ادب سے آنکھ کے تارے سلام کہتے ہیں

خدا نے تم کو بنایا ہے مالکِ کونین
جہاں کے راج دلارے سلام کہتے ہیں

زہے نصیب کہ طیبہ کہ رہ گزاروں کو
ہم ایسے درد کے مارے سلام کہتے ہیں

نسیمؔ خاکِ درِ مصطفٰے کو کیا کہیے
کہ اس کو چاند ستارے سلام کہتے ہیں

آقا لے لو سلام اب ہمارا

آقا لے لو سلام اب ہمارا
صبا تو مدینے جا کے کہنا خدارا
غم سے ہیں ٹوٹے ہوئے خطاؤں سے لوٹے ہوئے
مدت ہوئی یا نبی قسمت کو روٹھے ہوئے
روزِ محشر امتی کا آپ ہی سہارا
آقا لے لو سلام اب ہمارا
دن رات روتی ہے یہ امت تمہارے لئے
ہوجائے نظر کرم آقا ہمارے لئے
طیبہ کی ان گلیوں کا کب ہوگا نظارہ
آقا لے لو سلام اب ہمارا
سب انبیاء کے امام تم پر ہو لاکھوں سلام
روضے پہ بلوایئے کہتے ہیں یہ ہم تمام
زندگی میں آس کا نہ ٹوٹے ستارا
آقا لے لو سلام اب ہمارا

Scanned by CamScanner

فخرِ عیسیٰ نازِ آدم الصلوٰۃ والسلام

مولانا نسیم بستوی

فخرِ عیسیٰ نازِ آدم الصلوٰۃ والسلام
روحِ ایماں جانِ عالم الصلوٰۃ والسلام

تاجدارِ عرشِ اعظم الصلوٰۃ والسلام
شمعِ حق نورِ مجسم الصلوٰۃ والسلام

سرورِ ارض و سماں سلطانِ بزمِ انبیاء
خلق میں سب سے مکرم الصلوٰۃ والسلام

رنج وغم کی شام ہو لطف و راحت کی سحر
با ادب پڑھتے رہیں ہم الصلوٰۃ والسلام

جب شبِ معراج رکھا عرش پر تم نے قدم
مسکرائی روح آدم الصلوٰۃ والسلام

راحتِ قلب حزیں ہے آپ کا ذکرِ جمیل
اے سکونِ چشمِ پُرنم الصلوٰۃ والسلام

Scanned by CamScanner

ہم اسیرانِ غم و افکار پر بہرِ خدا
ہو کرم سلطانِ اکرم الصلوٰۃ والسلام

ہر گھڑی آغوشِ رحمت میں وہ رہتا ہے نسیمؔ
جو پڑھا کرتا ہے ہر دم الصلوٰۃ والسلام

سلام

انور فرخ آبادی

بڑھے شبیر جب رن میں تو رحمت کا سلام آیا
شہادت نے قدم چومے امامت کا سلام آیا

کیا کچھ اس ادا سے زیرِ خنجر آپ نے سجدہ
سرِ اقدس جھکاتے ہی عبادت کا سلام آیا

دعاؤں سے نوازا اس کو قدموں میں جگہ بخشی
مسافر لے کے جب نانا کی امت کا سلام آیا

کہا سردار جنت کے جوانوں کا جو حضرت نے
معاً حسنین کو حورانِ جنت کا سلام آیا

علی کے لال کی خدمت میں کس انداز سے انورؔ
شہادت کا پیام آیا، صداقت کا سلام آیا

Scanned by CamScanner

سلام

مولانا محمد الیاس عطار قادری

کربلا کے جاں نثاروں کو سلام — فاطمہ زہرہ کے پیاروں کو سلام

مصطفیٰ کے ماہ پاروں کو سلام — نوجوانوں گل آزاروں کو سلام

کربلا تیری بہاروں کو سلام — جاں نثاری کے نظاروں کو سلام

ہوگئے قربان محمد اور عون — سیدہ زینب کے پیاروں کو سلام

کربلا میں ظلم کے ٹوٹے پہاڑ — جن پہ ان سب دل فگاروں کو سلام

اکبر و اصغر پہ جان قربان ہو — میرے دل کے تاجداروں کو سلام

بے بسی میں بھی حیا باقی رہی — سب حسینی پردہ داروں کو سلام

جس کسی نے کربلا میں جان دی — ان سبھی ایمانداروں کو سلام

تین دن کے بھوکے پیاسے یا نبی — نپ کے انکھوں کے تاروں کو سلام

جو حسینی قافلے میں تھے شریک — کہتے ہیں عطار سالاروں کو سلام

Scanned by CamScanner

اے شہنشاہِ مدینہ

مولانا جمیل احمد قادری

اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینتِ عرشِ معلّٰی الصلوٰۃ والسلام

ربِّ ہب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
رب نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جھکا کر با ادب عشق رسول اللہ میں
کہہ رہا ہے ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے ، پھول مہکے، چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغِ احد کا الصلوٰۃ والسلام

خود خدائے پاک بھی حبّ حبیبِ پاک میں
کہہ رہا ہے یہ ازل سے الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سنّی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

Scanned by CamScanner

لاکھوں سلام

امام احمد رضا

سرورِ ملکِ رافت پہ لاکھوں سلام
شاہِ جود وعنایت پہ لاکھوں سلام
مرجعِ رشد وہدایت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

پڑگئی جس پہ محشر میں بخشا گیا
دیکھا جس سمت ابر کرم چھا گیا
رخ جدھر ہوگیا زندگی پا گیا
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جسکے جلوے زمانے پہ چھانے لگے
جسکی ضو سے اندھیرے ٹھکانے لگے
جس سے ظلمت کدے نور پانے لگے
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

ڈوبا سورج کسی نے بھی پھیرا نہیں
کوئی مثل ید اللہ دیکھا نہیں
جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانہ نہیں
جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں

ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

حق محرم امام التقیٰ والنقیٰ
ذات اکرم امام التقیٰ والنقیٰ
قطب عالم امام التقیٰ والنقیٰ
غوث اعظم امام التقیٰ والنقیٰ

جلوۂ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضا
فیضیابِ کمالاتِ حساں رضا
ساتھ اختر بھی ہو زمزماں خاں رضا
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ

مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Scanned by CamScanner